"اللہ تعالیٰ فرماتا ھے" کھنا چاھیے یا "اللہ تعالیٰ فرماتے ھیں" یوں کھنا چاھیے؟

ریفرنس نمبر:Aqs 1672 تاریخ:01-09-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اللہ عزوجل کے لیے جمع کا صیغہ استعمال کرنا کیسا ہے؟ جیسے اللہ عزوجل فرماتے ہیں یا پھر واحد کا صیغہ استعمال کرنا چاہیے؟ جیسے اللہ عزوجل فرماتا ہے، رہنمائی فرمائیں۔ سائل:احمد رضا(قائد آباد، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہتر یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے لیے واحد کے الفاظ استعمال کیے جائیں کہ ذات وحدہ لاشریک لہ کے لیے واحد ہی زیادہ مناسب ہے۔ جیسے اللہ عزوجل فرماتا ہے اور اگر کوئی تعظیماً جمع کے الفاظ استعمال کرتا ہے، تو یہ بھی جائز ہے۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے سوال ہوا کہ "تعظیماً جمع کا لفظ خدا کی شان میں بولنا جائز ہے یا نہیں، جیسے کہ "اللہ جل شانہ یوں فرماتے ہیں؟ " توجواباً ارشاد فرمایا:"حرج نہیں اور بہتر صیغہ واحد ہے کہ واحد احد کے لیے وہی انسب ہے، قرآن عظیم میں ایک جگہ رب عزوجل سے خطاب جمع ہے:﴿ رب ارجعون﴾وہ بھی زبان کافر سے ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد11، صفحہ207، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ایک دوسرے مقام پر اسی مسئلے کا جواب دیتے ہوئے امام اہلسنت علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:"اللہ عزوجل کو ضمائر مفرد سے یاد کرنا مناسب ہے کہ وہ واحد، احد، فرد، وتر ہے اور تعظیماً ضمائر جمع میں بھی حرج نہیں، اس کی نظیر قرآن عظیم میں ضمائر متکلم ہیں تو صدہا جگہ ہے: ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَه

لَحٰفِظُوْنَ﴾ بیشک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اس کے نگہبان ہیں اور ضمائر خطاب میں صرف ایک جگہ ہے وہ بھی کلام کافر سے کہ عرض کرے گا: ﴿قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صٰلِحًا﴾ (اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجئے شاید اب میں کچھ بھلائی کماؤں) اس میں علماء نے تاویل فرمادی کہ یہ "ارجع" کی جمع باعتبار تکرار ہے یعنی " ارجع ارجع ارجع " ہاں ضمائر غیبت میں بے ذکر مرجع صیغ جمع فارسی اور اردو میں بکثرت بلانکیر رائج ہیں۔۔۔ بہرحال یونہی کہنا مناسب ہے کہ "اللہ تعالی فرماتا ہے" مگر اس میں (یعنی اللہ عزوجل فرماتے ہیں جملہ میں) کفر و شرک کا حکم کسی طرح نہیں ہو سکتا، نہ گناہ ہی کہا جائے گا بلکہ خلافِ اولیٰ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ648، 649، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

01محرم الحرام1441ھ/01ستمبر 2019

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے